سوال

(273)ترکہ میں بیٹیوں کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا اس کی تین بیویاں تھیں متوفی کی اولاد بھی ہے، کیا ہر ایک بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا یا وہ تمام آٹھویں حصہ کو تقسیم کریں گی نیز ایک بیوی نے آگے نکاح کر لیا ہے کیا اسے بھی حصہ دیا جائے گا؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کے ترکہ کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اگر تمہاری اولاد ہے تو ان بیویوں کا آٹھوا حصہ ہے۔‘‘ [۴/النسآء: ۱۲]

یعنی تمام بیویاں آٹھویں حصے کو آپس میں تقسیم کریں گی ہر ایک کو آٹھواں آٹھواں حصہ نہیں دیا جائے گا، اس طرح اگر کسی بیوی نے عدت گزارنے کے بعد آگے نکاح کر لیا ہے تو اسے فوت شدہ خاوند کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ نکاح کرنا اس کا حق ہے جو اس نے حاصل کر لیا ہے۔ اسے فوت شدہ خاوند کی جائیداد سے بھی حصہ ملنا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:287